8 ستمبر 2023

قرارداد

پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی متفقہ طور پر منظور کرتی ہے کہ:

- دستورِ پاکستان کی روسے اقتدارِ اعلیٰ کی مالک خدائے بزرگ و برتر کی ذات ہے جبکہ اختیار و حاکمیّت جمہور کیلئے خاص ہیں جو اپنے منتخب عوامی نمائندوں کے ذریعے انہیں بروئے کار لاتے ہیں۔
- پاکستان اپنی تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہا ہے جس میں اسے آئینی، سیاسی، جمہوری، انتظامی، معاشی اور سماجی سطح پر نہایت پیچیدہ مسائل اور بحرانوں کا سامنا ہے۔
- اپریل 2022 میں رجیم چینج سازش کے غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدام نے ریاستی ڈھانچے اور نظمِ حکومت میں ایسے فساد و انتشار کو جنم دیا ہے جس نے قومی سلامتی، ملّی یکجہتی، قومی تعمیر و ترقی، جمہور کے بنیادی حقوق اور ان کی زندگیوں میں ناقابلِ تصوّر ہیجان و اضطراب پیدا کیا ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اس میں شدت آرہی ہے۔
- پنجاب اور خیبرپختونخوا کی اسمبلیوں کی بالترتیب 14 اور 18 جنوری 2023 کی تحلیل اور پی ڈی ایم حکومت کی جانب سے دستور کے آرٹیکل (2)224 کی منشاء کے مطابق 90 روز میں انتخابات کے انعقاد

سے گریز اور بعد ازاں اس معاملے پر سپریم کورٹ کے 4 اپریل 2023 کے فیصلے سے یکسر انحراف نے ایک جانب آئین شکنی کا دروازہ کھولا ہے تو دوسری جانب قوم میں گہری تشویش کو جنم دیا ہے۔

- پاکستان کو درپیش کثیر الجہت بحرانوں کے مؤثر حل کیلئے جمہور کی منشاء کی حامل حکومت کا قیام لازمی آئینی تقاضا اور وقت کی ضرورت ہے۔
- دستور کا آرٹیکل (5)48 قومی اسمبلی کی قبل از وقت تحلیل کی صورت میں صدرِ مملکت کو انتخابات کے انعقاد کیلئے 90 روز کی مدّت کے اندر کسی تاریخ کے تعیّن کا پابند بناتا ہے۔

چنانچہ؛

صدرِ مملکت سے التماس ہے کہ وہ اپنا دستوری فریضہ نبھائیں اور آئین کی بالا دستی، جو کہ ان کے منصب کا کلیدی ذمہ ہے یقینی بناتے ہوئے بلا تاخیر ملک میں عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان کریں ورنہ وہ آئین کی بے حرمتی اور عوام کے بنیادی دستوری و جمہوری حقوق کی پامالی کے ذمہ دار ہوں گے۔

کور کمیٹی

پاکستان تحریک انصاف

1st Floor, Fortune Plaza, Blue Area, Islamabad
Tel: +92 51 227 0744, Fax: +92 51 287 3893, Web: www.insaf.pk